جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے کامیاب اور بابرکت انعقاد پر اظہار تشکر اور غیراز جماعت مہمانوں کے نیک جذبات اور تاثرات کا ذکر

جلسہ سالانہ ہماری روحانی بہتری، تربیت اور دعوت الی اللہ کا ذریعہ بھی بنتا ہے

اللہ تعالیٰ کا نیکیوں میں بڑھانا اس کی شکر گزاری کی جزا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد کر کے شکر گزار بنتے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اگست 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اگست 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 153 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ بفضل خدا جلسہ سالانہ یو۔کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نظارے دکھاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسے کی اہمیت کے پیش نظر صاحب استطاعت لوگوں کے علاوہ بعض اور لوگ بھی جو مالی استطاعت نہیں رکھتے کہ اتنا خرچ کر کے جلسہ پر آئیں خاص طور پر پاکستان سے آنے والے حضرت مسیح موعود کی دعائیں لینے اور خلیفہ وقت سے ملنے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرمائے کہ جلد یہ دوریاں قربتوں میں بدل جائیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ وہ دنیا کے ہر ملک کے احمدی کو جلسے میں ایم ٹی اے کی وساطت سے شامل ہونے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ جلسہ سالانہ یو کے کی حاضری 40 ہزار سے اوپر تھی۔ گو کہ ابھی تک خلافت احمدیہ جوبلی کے سال میں جلسوں میں گھانا کا جلسہ سب سے بڑا تھا جس میں حاضری ایک لاکھ سے اوپر تھی لیکن نمائندگی کے لحاظ سے 85 ممالک کی نمائندگی صرف یہاں یو کے کے جلسے میں تھی۔ اس دفعہ بھی ہمیشہ کی طرح بہت سے غیر از جماعت احباب اس ملک سے بھی اور دوسرے ممالک سے بھی ہمارے جلسے میں شامل ہوئے ہیں جو اچھے اور نیک جذبات اور خیالات جماعت کے بارے میں رکھتے ہیں۔ ہر ایک نے عمومی طور پر جلسے کی تعریف کی، احمدیوں کے سلوک سے بہت متاثر ہوئے۔ یہ جلسہ جہاں ہماری روحانی بہتری اور تربیت کا ذریعہ بنتا ہے وہاں یہ جلسہ دعوت الی اللہ کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ حضور انور نے غیر از جماعت احباب کے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سب نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت کا ڈسپلن اور اطاعت اور آپس کی محبت واقعی بہت اعلیٰ اور مثالی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ جلسے کی ایک رونق اور میڈیا میں مشہوری کی وجہ جرمنی سے آئے ہوئے یکصد سائیکل سوار بھی تھے۔ یہ بھی اخلاص و وفا کا ایک اظہار ہے اور خلافت احمدیہ سے ایک تعلق ہے خلافت جوبلی کے جلسوں میں شرکت کے حوالے سے سائیکل سواروں کے وفد میں پہل افریقہ کی ہے جس میں بورکینا فاسو سے 300 نوجوانوں کا قافلہ 1700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے گھانا جلسے میں شریک ہوا تھا۔ پاکستان کے اجتماعات میں بھی سائیکل سفر کر کے بعض احباب آیا کرتے تھے۔ فرمایا کہ سائیکل سفر کی جو رو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے کیونکہ یہ بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ جرمنی سے آنے والے سائیکل سوار نوجوانوں کے اخلاص و وفا کو بھی بڑھائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ جلسے پر تقریباً اڑھائی ہزار لوگوں کے لئے مختلف زبانوں میں ترجمے کا کام ہو رہا تھا۔ اس حوالے سے میں واقفین نو بچوں اور بچیوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں، پھر کل کارکنان کی تعداد تقریباً 3500 تھی جو جلسے کی خدمات میں مامور تھے۔ اسی طرح لجنہ میں کارکنات عورتوں اور بچیوں کی تعداد 1800 تھی۔ اس کے علاوہ ایم ٹی اے پر کام کرنے والے کارکنان کی تعداد تقریباً 110 تھی، دنیا میں بسنے والے تمام احمدیوں کو جلسے کے موقع پر خدمت کرنے والے کارکنان اور کارکنات کیلئے دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ اسی طرح تمام کارکنان کو بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے انہیں توفیق عطا فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے جس کی تلاوت میں نے خطبہ کے آغاز میں کی تھی کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد کر کے ہمیشہ شکر گزار بنتے رہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا ذکر کرتے رہو۔ مجھے ہمیشہ یاد رکھو۔ میرے حکموں پر عمل کرو پھر میں بھی تمہاری نیکیوں میں تمہیں بڑھاتا رہوں گا اور فرمایا کہ یہی حقیقی شکر گزاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نیکیوں میں بڑھانا اس شکر گزاری کی جزا ہے۔ پھر شیطان سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے رہنا چاہئے اور جو نیکیاں ہم نے سیکھی اور سنی ہیں ان کو رائج کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک حدیث میں آنحضرتؐ کی ایک دعا کا ذکر ملتا جسے ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ آپؐ یہ دعا اپنے مولیٰ کے حضور عرض کیا کرتے تھے کہ اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس دعا کو اپنی دعاؤں کا خاص حصہ بنا کر اپنے حق میں اسے قبول ہوتا ہوا دیکھیں۔ آمین

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران ایک حاضر نماز جنازہ اور مکرم پیر ضیاء الدین صاحب کی نماز جنازہ غائب نماز جمعہ کے بعد پڑھانے کا اعلان فرمایا۔